

خواجہ عبد المنان ملتان

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں



اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں
تیری رحمت کے ہر دم طلب گار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

ہم کہیں کے رہے نہ تجھے چھوڑ کر،
ساری دنیا کی نظروں میں ہم غوار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

تیرے احکام سے تیرے اسلام سے
مختلف اپنے کردار و اطوار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

دور تھا جب کہ قدموں میں دنیا تھی کل
دور ہے اب کہ ہم سب نگوں سار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

مے کے نشے مر، حاکم نے لکھ پڑھا
سن کے ہم چپ رہے ہم خطا کار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

تیرا تہاں سرورہ جلا یا گیب
ہم یقیناً سنا ہی کے حق دار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

دلوے حوصلے اب فیانہ ہوئے
چلتی تلوار تھے ٹوٹی تلوار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

اتحاد و یقیں کی متاع لٹ گئی
مٹھوس دیوار تھے گرتی دیوار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

بے بسی، غمتہ حالی، شکستہ دلی،
اپنے اعمال کے سبب یہ اٹسار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

تجھ سے کٹ کر پریشاں پشیاں ہیں ہم
تیرے رستے سے ہٹ کر ہوئے خوار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں !

سر جھکا کر کہو، رگڑ رگڑا کر کہو ! !
ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں،
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں

